



4431 CH05

سردار ولجھ بھائی پٹیل

5

مبئی کے بھیڑ بھاڑ والے علاقوں سے دُور سبھی بچے پنک کازہ لے رہے تھے۔ کچھ پہاڑی پہ چڑھ گئے تھے اور کچھ میدان میں کھیل رہے تھے۔ بچوں کی ایک جماعت تالاب کے کنارے چہل قدمی کر رہی تھی۔ کچھ بچے ایک بڑے برگد کے سائے میں اساتذہ کے ساتھ مختلف سرگرمیوں میں مصروف تھے۔ ان میں سے ایک گروپ پہاڑی پر گھومتے، میدان میں کھیلتے اور تالاب کے کنارے چہل قدمی کرتے بچوں کی تصویریں بنا رہا تھا۔





دوسرا گروپ گانے گارہا تھا۔ تیسری ٹولی دسترخوان پہ کھانے سجانے میں مصروف تھی۔ بچوں کی ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو ’وپر گاتھا‘ سنار ہی تھی۔

’وپر گاتھا‘ یعنی بہادروں کی کہانی۔ اس میں ہمارے ملک کے لیے قربانیاں دینے والے بہادروں کے قصے ہوتے ہیں۔ روہن اپنے اسکول کے وپر گاتھا مقابلے میں اول آیا تھا۔ اسی لیے سب سے آخر میں اُس نے کہانی شروع کی۔ اُس نے آنکھیں چمکاتے ہوئے کہا: ”کیا تم لوگ سردار ولّجھ بھائی پٹیل کے بارے میں جانتے ہو؟“

”ہاں! انھیں ’لوہ پُرش‘ کہتے ہیں۔“ ریا نے جوش میں جواب دیا اور فوراً ہی استاد محترم

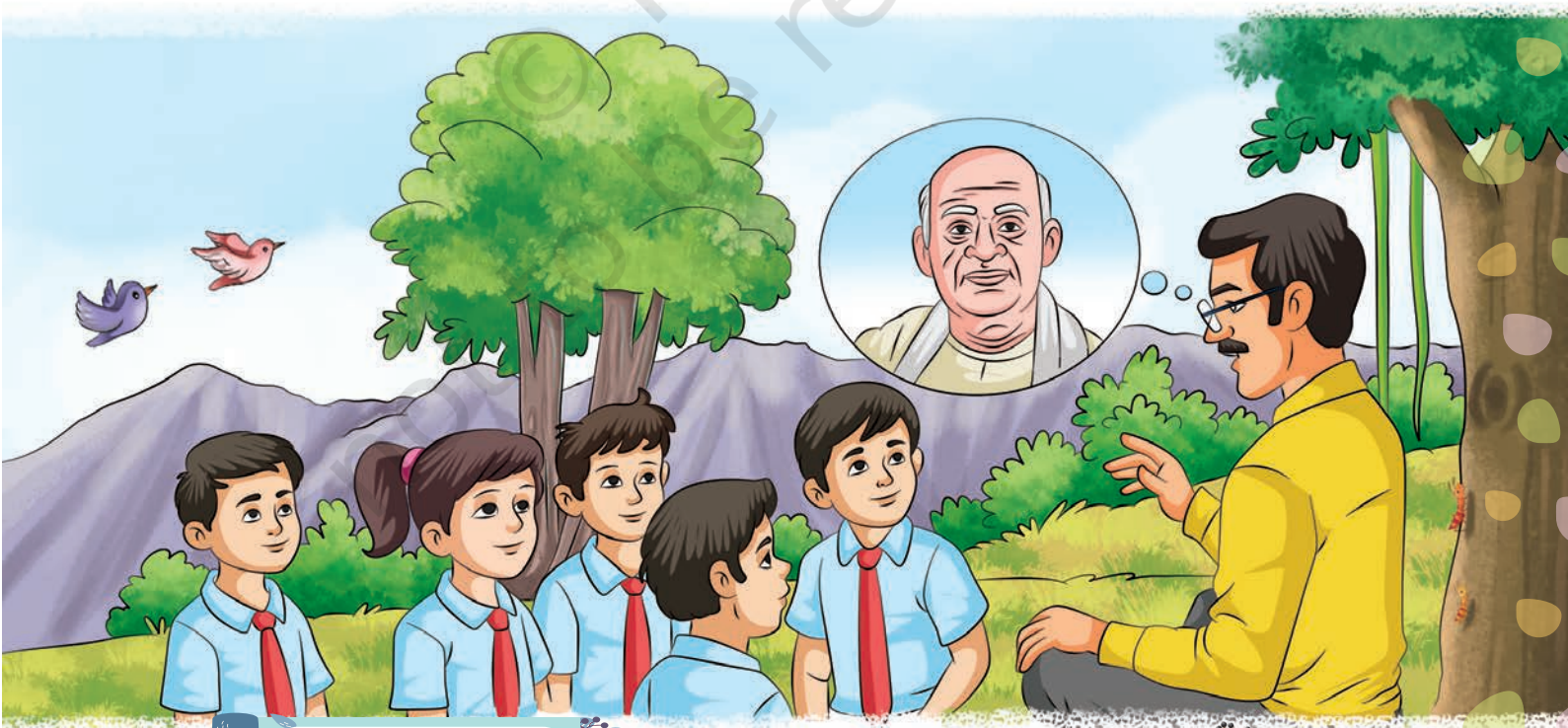
سے بولی ”لوہ پُرش کو اردو میں کیا کہتے ہیں سر!“

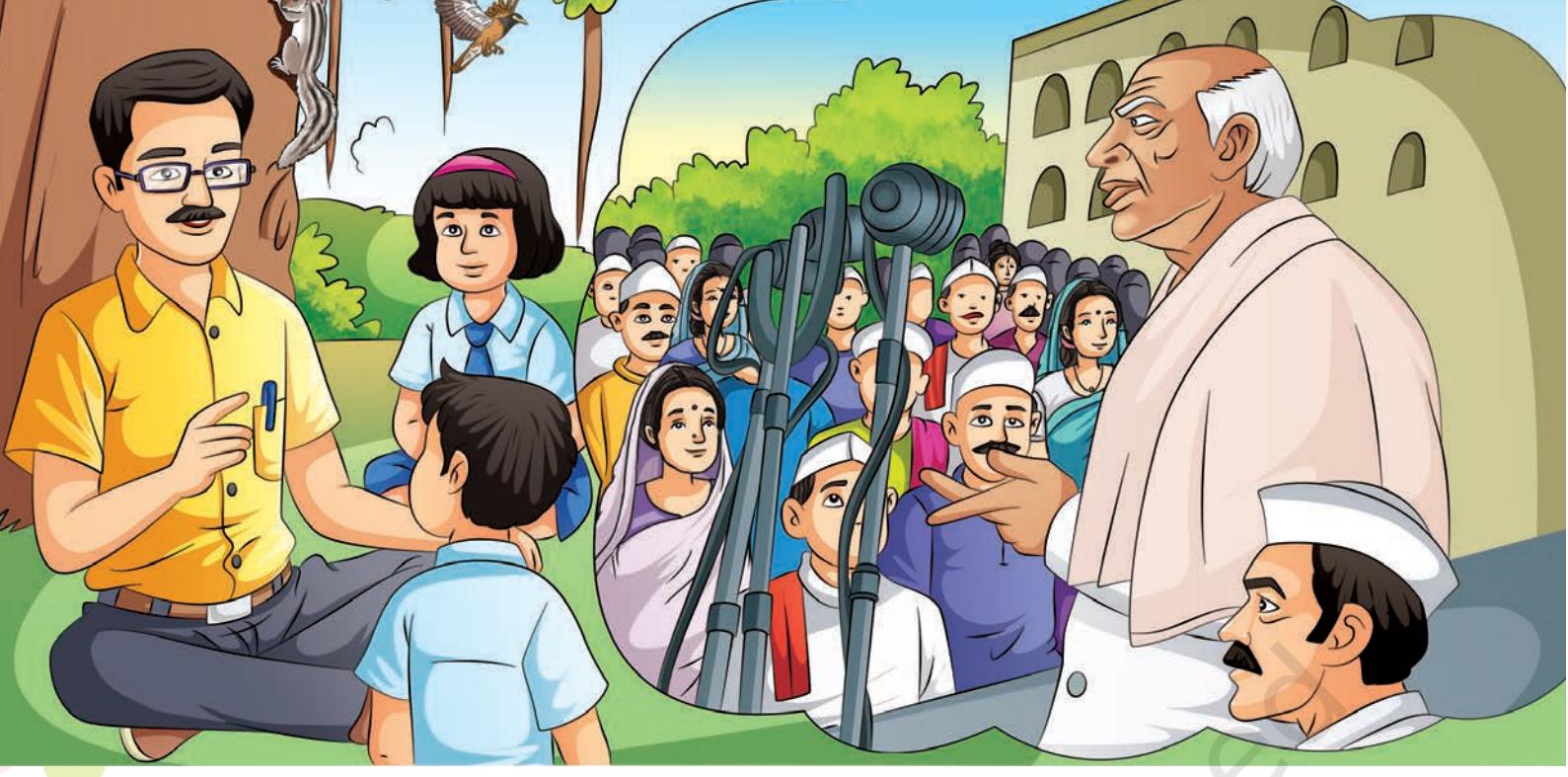


’مردِ آہن‘ اُستاد محترم کے جواب دینے سے پہلے ہی کئی آوازیں ایک ساتھ نکلیں۔
 روہن نے مسکراتے ہوئے قصہ شروع کیا۔ ”جی ہاں! مردِ آہن سردار و لُجھ بھائی
 پٹیل، وہ شیر کی طرح بہادر تھے۔ انھوں نے یہیں ممبئی کے ایک جلسے میں گرجتے ہوئے کہا
 تھا کہ انگریز بھارت کو جتنی جلدی آزاد کر دیں، اتنا ہی اچھا ہے۔ اگر دیر کی گئی تو یہ اُن
 ہی کے لیے خراب بات ہوگی۔“

”جی! یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ ایک بار میرے دادا جان نے بھی بتایا تھا۔ کیا وہ
 ممبئی میں ہی پیدا ہوئے تھے؟“ آریں نے پوچھا۔

روہن اس سوال کا جواب نہیں دے سکا اور استاد محترم کی طرف دیکھنے لگا۔
 ”وہ 31 اکتوبر 1875ء کو ناڈیاڈ، گجرات (بامبے پریسڈنسی) میں پیدا ہوئے تھے۔“





ان کے والد کا نام جھبیر بھائی پٹیل تھا جو ایک کسان تھے۔“ استاد محترم نے مسکراتے ہوئے بتایا۔

”شکریہ سر! لیکن ولبھ بھائی کوئی عام بچے نہیں تھے۔“ روہن نے اپنی بات آگے بڑھانے کی کوشش کی۔ تبھی ساحل نے حیرت سے پوچھا: ”وہ اتنے خاص کیوں تھے؟“
 روہن نے جواب دیا: ”بہادری، انصاف پسندی اور غلط بات کے خلاف لڑنے کی ہمت نے انھیں خاص بنایا تھا۔ وہ ایک طالب علم کے طور پر بھی نا انصافی کے خلاف کھڑے ہو جاتے تھے۔ انھوں نے انگریزوں کے خلاف کئی تحریکوں کی قیادت کی جیسے ’جھنڈا ستیہ گرہ‘ اور ’باردولی ستیہ گرہ‘۔“

عائشہ نے حیرانی سے پوچھا: ”ستیہ گرہ کیا ہوتا ہے؟“



”ستیه گرہ مطلب دھرنا اور ہڑتال وغیرہ ہوتا ہوگا۔“

روہن نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

”ستیه گرہ کا مطلب ’حق کے لیے جدوجہد کرنا‘ ہوتا

ہے۔“ اُستاد محترم نے بتایا، پھر اس کی وضاحت کی ”سردار

پٹیل کسی لڑائی جھگڑے اور مار پیٹ کے بغیر

انصاف کے لیے جدوجہد کرنے میں

یقین رکھتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے

ستیه گرہ کا طریقہ اپنایا۔“

”شکریہ سر!“ روہن نے

مسکراتے ہوئے کہا۔ پھر اُس نے

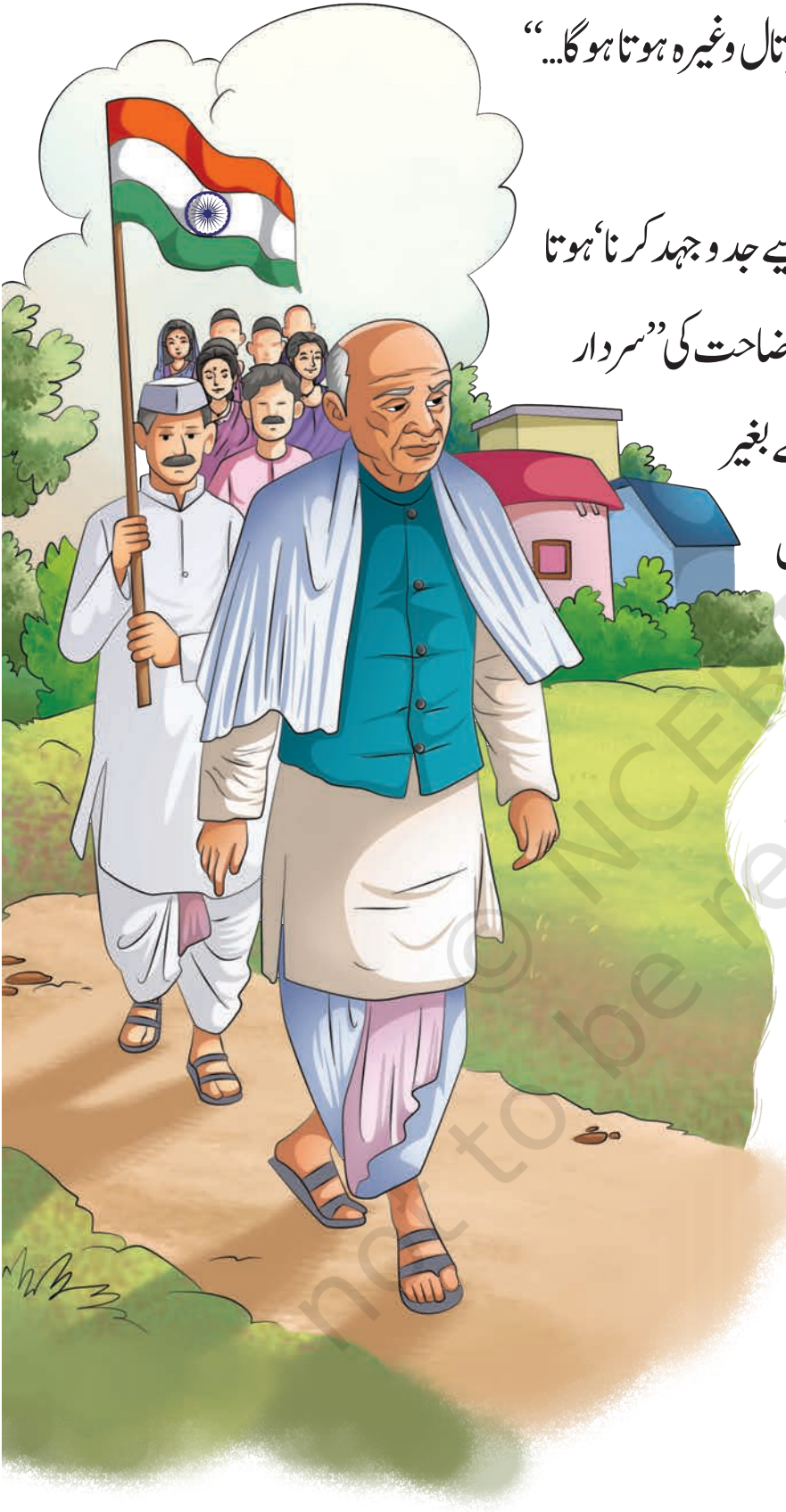
اپنے قصے کو آگے بڑھایا۔ ”باردولی

ستیه گرہ کے دوران انگریزوں نے

کسانوں پر ظلم کرنے کی کوشش کی تو

سردار پٹیل نے انھیں مل جل

کر لڑنے کے لیے تیار کیا اور ایسی ایکتا



دکھائی جس پر یقین کرنا مشکل تھا۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد سردار پٹیل نے ملک کے اتحاد میں ایک اہم کردار نبھایا۔ انھوں نے 550 سے زیادہ آزاد ریاستوں کو ہندوستان میں شامل ہونے پر راضی کیا اور اسی لیے گجرات میں بنی اُن کی مورتی کا نام 'اسٹچو آف یونٹی' (ایکیتا کی مورتی) رکھا گیا ہے۔ "استاد محترم نے قصہ ختم کرتے ہوئے کہا۔ اسی دوران دسترخوان پر کھانا لگ چکا تھا۔ انھوں نے سب بچوں کو کھانے کے لیے آواز دی۔

اس نئی 'وپر گاتھا' کے ساتھ بچوں نے سردار پٹیل کی جرأت اور بہادری سے سبق سیکھنے کا عہد کیا۔ استاد محترم سچ ہی کہتے ہیں کہ "آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو ہمیشہ حق و انصاف کا راستہ دکھاتی رہیں گی۔"

مشق

پڑھیے اور سمجھیے



چہل قدمی کرنا ⇨ ٹھلنا، صحت اور تفریح کے لیے کچھ دور چلنا

ٹولی ⇨ گروہ، منڈلی

آہن ⇨ لوہا



مردِ آہن

⇨ مراد: مضبوط انسان

جلسہ

⇨ کسی خاص مقصد کے لیے لوگوں کا اکٹھا ہونا، اجتماع

گر جنا

⇨ کڑک کر بولنا، چلانا

تحریک

⇨ آندولن، کسی اہم مقصد کے لیے تیار کرنا

قیادت

⇨ رہنمائی کرنا، لیڈر شپ

جدوجہد

⇨ کوشش، محنت

کردار نبھانا

⇨ بہتر اور سلیقے سے کام کرنا

عہد کرنا

⇨ پکا ارادہ کرنا

سوچیے اور بتائیے



1. ممبئی کے ایک جلسے میں سردار پٹیل نے کیا کہا تھا؟

2. ولّجھ بھائی پٹیل اتنے خاص کیوں تھے؟

3. باردولی ستیہ گرہ کے دوران سردار پٹیل نے کیا کام کیا؟

4. ہندوستان کی آزادی کے بعد سردار پٹیل نے ملک کے اتحاد میں کیا کردار نبھایا؟

درج ذیل خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے



- ◇ سبھی بچے _____ کا مزالے رہے تھے۔
- ◇ بچوں کی ایک جماعت تالاب کے کنارے _____ کر رہی تھی۔
- ◇ تیسری _____ دسترخوان پہ کھانے سجانے میں مصروف تھی۔
- ◇ ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو _____ سنارہی تھی۔
- ◇ گجرات میں ان کی مورقی کا نام _____ رکھا گیا ہے۔

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (x) کا نشان لگائیے



- ◇ ☐ بچوں کی ایک چھوٹی سی منڈلی اپنے استاد کو 'وپر گاتھا' سنارہی تھی۔
- ◇ ☐ روہن اپنے اسکول کے 'وپر گاتھا' مقابلے میں دوئم آیا تھا۔
- ◇ ☐ استاد محترم کے جواب دینے سے پہلے ہی کئی آوازیں الگ الگ نکلیں۔



سردار پٹیل کسی لڑائی جھگڑے اور مار پیٹ کے بغیر انصاف کے لیے

جدوجہد کرنے میں یقین رکھتے تھے۔

آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو ہمیشہ حق و انصاف کا راستہ

دکھاتی رہیں گی۔

کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیے



ب

الف

اسٹیچو آف یونٹی

ویرگاتھا

سردار پٹیل کی جرأت اور بہادری سے سبق سیکھنا

لوہ پُرش

ملک کے اتحاد میں ایک اہم کردار

ستہ گرہ

بہادروں کی کہانی

مورتی کا نام

مرد آہن

بچوں کا عہد

حق کے لیے جدوجہد

سردار پٹیل نے نبھایا

درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے



ایکٹا



وضاحت



جدوجہد

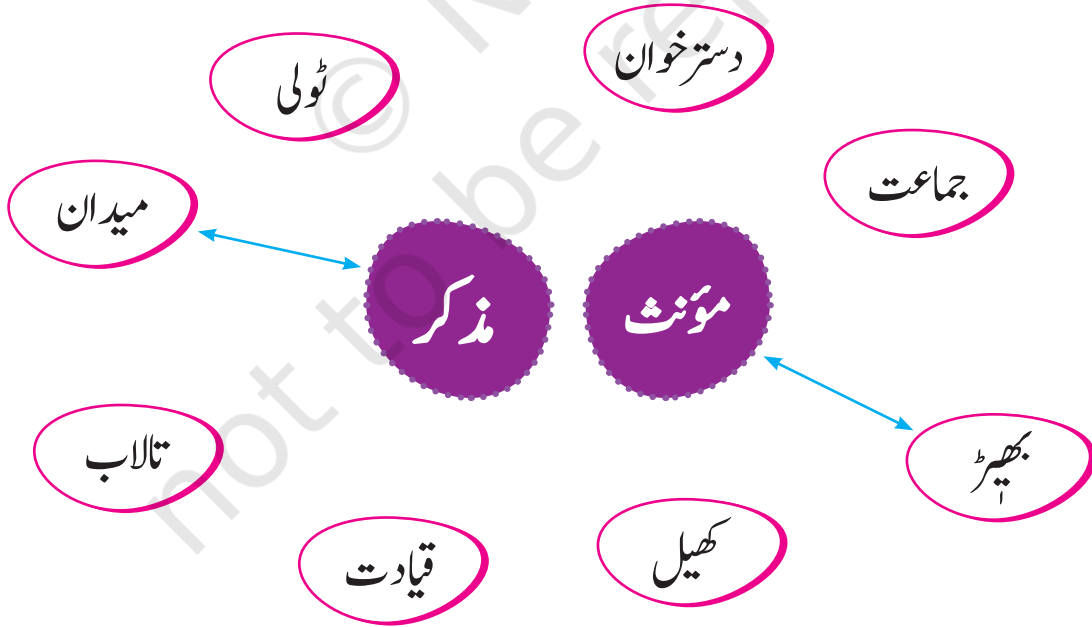


قصہ



عہد

مثال کے مطابق مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کیجیے



درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے



آزادی	بہادر	سوال	اوّل	اتّحاد

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



- ▶ بچے پکنک کا مزہ لے رہے تھے۔
 - ▶ بچے مختلف سرگرمیوں میں مصروف تھے۔
 - ▶ انھیں لوہ پُرش کہتے ہیں۔
 - ▶ آزادی کے متوالوں کی کہانیاں نئی نسلوں کو حق و انصاف کا راستہ دکھاتی رہیں گی۔
- ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ انھیں 'فعل' کہتے ہیں۔ جیسے: مزہ لینا، مصروف ہونا، کہنا، راستہ دکھانا

درج ذیل جملوں کو فعل کی صحیح شکل کے ساتھ مکمل کیجیے



کھیلنا

لکھنا

▶ بچے میدان میں _____ ہیں۔

▶ اس نے خط _____۔

سنانا

◀ کل ہم آپ کو ایک اور نئی کہانی _____ گے۔

جانا

◀ میں روزانہ وقت پر اسکول _____ ہوں۔

ہونا

◀ سردار پٹیل ناڈیاڈ (گجرات) میں پیدا _____ تھے۔

یکجیے



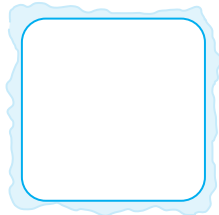
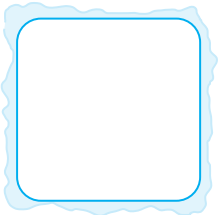
● آپ بہادری کا کوئی ایک قصہ اپنے الفاظ میں لکھیے



● آزادی کی تحریک میں شامل چار رہنماؤں کی تصویریں تلاش کر کے چپکائیے

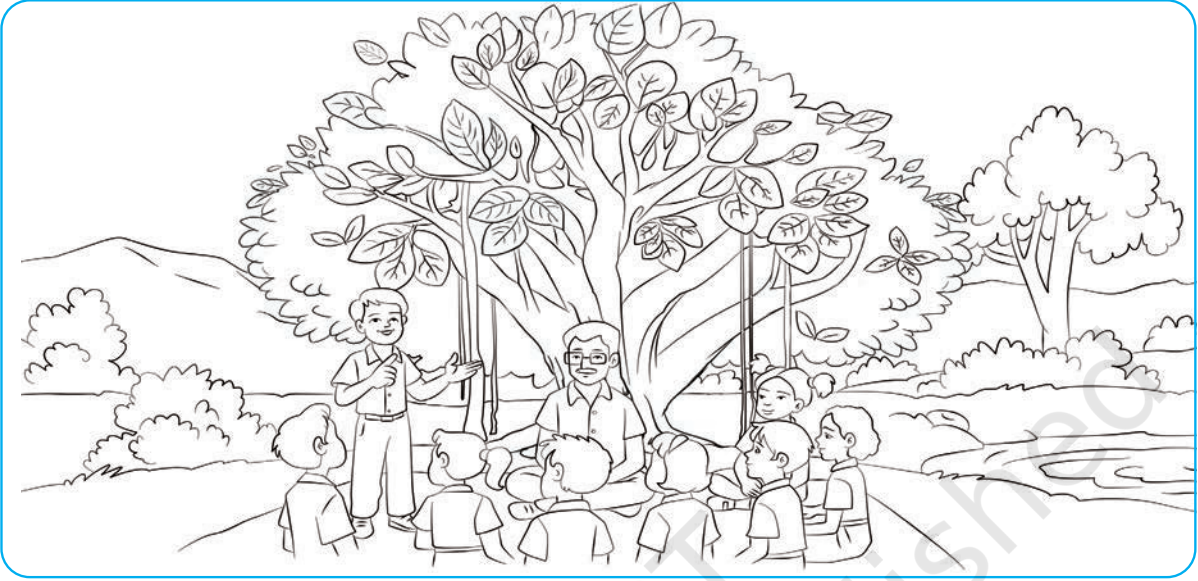
اور ان کے نام لکھیے







نیچے دی گئی تصویر میں برگد کے پیڑ اور بچوں کے کپڑوں میں رنگ بھرے



پہیلی



ایک پہیلی میں کہوں
تو سن لے میرے پوت
بنا پروں کے اڑ گئی
باندھ گلے میں سوت

- اسکول میں 'ویر گا تھا' مقابلے کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔
- بچوں کو سردار پٹیل کی زندگی پر بنی کوئی فلم دکھائی جاسکتی ہے۔
- مجاہدین آزادی کی زندگیوں سے متعلق ایک کوئز کروایا جاسکتا ہے۔



اساتذہ کے لیے
ہدایات

